سوال

نیامیں ممکن ہے؟ (483)

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

لیارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کو دیکھا ہے؟ ازراہ کرم قرآن وسنت کے دلائل سے تفصیلی جواب دیا جائے۔ جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

بعد!

ہ تعالیٰ نور ہیں اور دنیا میں اسے دیکھنا محال ہے۔ قرآن میں ہے:

"لَّا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْأَبْصَارَ ۖ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ" (الانعام: 103)

''اس کو تو کسی کی نگاہ محیط نہیں ہو سکتی اور وہ سب نگاہوں کو محیط ہو جاتا ہے اور وہی بڑا باریک بین باخبر ہے''

ئی نے معراج کے وقت اللہ تعالیٰ کا دیدار کیا۔

ظا:

(صحیح مسلم: 178)

:

"لَّا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْأَبْصَارَ ۖ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ" (الانعام: 103)

"اس کو تو کسی کی نگاہ محیط نہیں ہو سکتی اور وہ سب نگاہوں کو محیط ہو جاتا ہے اور وہی بڑا باریک بین باخبر ہے"

.جو شخص تجھ سے یہ کہے کہ آپ ﷺ کل کو ہونے والی بات جانتے تھے تو اس نے جھوٹ بولا۔ پھر انہوں نے یہ آیت پڑھی :

"وَمَا تَدۡرِي نَفۡسٌ مَّاذَا تَكۡسِبُ غَدًا" (لقمان : 35)

’’کوئی (بھی) نہیں جانتا کہ کل کیا (کچھ) کرے گا؟‘‘

لا :

’’يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغۡ مَا أُنزِلَ إِلَيۡكَ مِن رَّبِّكَ وَإِن لَّمۡ تَفۡعَلۡ فَمَا بَلَّغۡتَ رِسَالَتَهُ‘‘ (المائدة : 67)

’’کیا گیا رسول پہنچا دیجئے جو کچھ بھی، آپ کی طرف آپ کے رب کی جانب سے نازل کیا گیا، اگر آپ نے ایسا نہ کیا تو آپ نے اللہ کی رسالت نہیں پہنچائی،‘‘

ی : 177)

بن عباسؓ فرماتے ہیں :

’راہ بقلبہ‘ (صحیح مسلم : 176)

اللہ کے رسول ﷺ نے اپنے رب کو اپنے دل سے دیکھا تھا۔

ن ہے اور رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کو نہیں دیکھا۔

وباللہ التوفیق

فتاویٰ ارکان اسلام

حج کے مسائل